



سوال

آخری سجدہ کی طوالت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں بعض ائمہ - اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت عطا فرمائے۔۔ کو دیکھتا ہوں کہ وہ نماز کے آخری سجدہ کو بہت لمبا کرتے ہیں اس کی کوئی شرعی سند ہے؟ اور کیا آواز کے نغمہ کی اس وجہ سے تبدیلی کی کوئی اصل ہے کہ اس تبدیلی سے یہ معلوم ہو سکے کہ یہ جلسہ جلسہ تشہد ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مجھے کوئی ایسی دلیل یاد نہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ آخری سجدہ کو لمبا کرنا چاہیے بلکہ احادیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ارکان نماز برابر ہوں یا قریب قریب برابر ہوں باقی رہا مسئلہ جلسہ تشہد کے لئے تکبیر کی آواز میں تبدیلی کا تو یہ ایک ایسا امر ہے جو ائمہ کے ہاں معمول بہ ہے اور شاید ان کی دلیل عمل قسلسل ہے جو اگلوں پچھلوں میں منتقل ہوتا چلا آ رہا ہے اور اس کی بنیاد صرف نقل پر ہے اور اس کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے نمازیوں کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ جلسہ تشہد ہے اور اس سے وہ تکبیر سن کر کھڑے نہیں ہوتے۔¹

1: جیسے اس سوال کے ابتدائی حصہ کے جواب میں فضیلۃ الشیخ نے یہ فرمایا کہ مجھے اس کی کوئی دلیل یاد نہیں یعنی یہ بات بے سند ہے اسی طرح سچی بات یہ ہے کہ تشہد کے لئے تکبیر کہتے ہوئے آواز کی تبدیلی کی بات بھی قطعاً بے دلیل اور بے سند ہے واللہ اعلم بالصواب۔ (مترجم)

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 377

محدث فتویٰ